
546

آیات نمبر 23 تا 31 میں رسول اللہ (ﷺ) کو منکرین کی لایعنی باتوں پر صبر کی تلقین نیز نماز پڑھنے اور اللہ کا ذکر کرنے کی تاکید۔ منکرین کو تنبیہ کہ بالآخران کا ٹھکانہ جہنم ہو گا۔

اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا عَلَيْكَ الْقُرْاٰنَ تَنْزِيْلًا ﴿۲۳﴾ اے نبی (ﷺ)! بلاشبہ ہم ہی نے یہ قرآن تھوڑا تھوڑا کر کے بتدریج آپ پر نازل کیا ہے فَاصْبِرْ لِحُكْمِ رَبِّكَ وَلَا تُطِعْ مِنْهُمْ اٰثِمًا اَوْ كَفُوْرًا ﴿۲۴﴾ لٰہذا آپ اپنے رب کے حکم کے مطابق صبر کیجیے اور ان میں سے کسی گناہگار یا کافر کی بات پر توجہ نہ دیجئے وَ اذْكُرِ اسْمَ رَبِّكَ بُكْرَةً وَّ اَصِيْلًا ﴿۲۵﴾ اور صبح وشام اپنے رب کے نام کا ذکر کرتے رہیں وَ مِنَ الَّيْلِ فَاسْجُدْ لَهٗ وَ سَبِّحْهُ لَيْلًا طَوِيْلًا ﴿۲۶﴾ رات کے کچھ حصہ میں نماز پڑھا کیجئے اور رات کے بڑے حصہ میں اس کی تسبیح بیان کرتے رہیں اِنَّ هٰٓؤُلَآءِ يُحِبُّوْنَ الْعَاجِلَةَ وَيَذَرُوْنَ وَرَآءَهُمْ يَوْمًا ثَقِيْلًا ﴿۲۷﴾ بے شک یہ منکر لوگ دنیا کی فوراً ملنے والی چیزوں سے محبت رکھتے ہیں اور آگے جو بھاری دن آنے والا ہے اسے نظر انداز کر بیٹھے ہیں نَحْنُ خَلَقْنٰهُمْ وَ شَدَدْنَآ اَسْرَهُمْ ۚ وَ اِذَا شِئْنَا بَدَّلْنَآ اَمْثَالَهُمْ تَبْدِيْلًا ﴿۲۸﴾ ہم ہی نے انہیں پیدا کیا اور ان کے ایک ایک جوڑ کو مضبوط بنایا ہے، اور ہم جب چاہیں ان کے بدلے انہی جیسے اور لوگ لے آئیں اِنَّ هٰذِهٖ تَذْكِرَةٌ ۚ فَمَنْ شَآءَ اتَّخَذَ اِلٰى رَبِّهٖ سَبِيْلًا ﴿۲۹﴾ بیشک یہ قرآن تو ایک نصیحت ہے، سو جو چاہے اپنے رب کی طرف پہنچنے کا راستہ اختیار کر لے وَمَا تَشَآءُوْنَ اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۳۰﴾ تم لوگ تو اللہ کی مرضی کے

بغیر کسی چیز کی خواہش بھی نہیں کر سکتے، بے شک اللہ سب کچھ جاننے والا اور بڑی حکمت والا ہے

يُّدْخِلُ مَنْ يَّشَآءُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ وَ الظّٰلِمِيْنَ اَعَدَّ لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿٣١﴾

البتہ وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت کے دامن میں داخل کرتا ہے، اور نافرمانوں کے لئے تو اس نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے رکوع[۲]